آئین پاکستان

1973ء

بمعہ

جدید ترامیم

اختر علی قریشی

ایم۔اے (پولیٹکل سائنس) ایل۔ایل۔بی

اسٹنٹ ایڈوکیٹ جنرل پنجاب

ندیم بک ہاؤس

7- ٹرنر روڈ ہائی کورٹ لاہور

فون نمبر 7358175-7220799-7357262

آئین پاکستان
1973ء

بمعہ

جدید ترامیم

اختر علی قریشی
ایم۔اے (پولیٹکل سائنس) ایل۔ایل۔بی
اسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب

ندیم بک ہاؤس
7- ٹرنر روڈ ہائی کورٹ لاہور

قیمت : -/350 روپے

کمپوزنگ: رضوان کمپیوٹر اکیڈمی
پرنٹنگ:: بابر صابر پرنٹنگ پریس لاہور۔

قوموں کے مابین خیر سگالی اور دوستانہ تعلقات پیدا کیے جائیں اور بین الاقوامی تنازعات کو پر امن طریقوں سے طے کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

وضاحت:

پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر اب تک اسلامی ممالک کے مابین اتحاد کی فضا قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس سے مراکش' اردن' الجزائر' لیبیا' نائجیریا' کویت اور دیگر اسلامی ممالک کی آزادی کے لیے ان تھک کاوشیں کی ہیں اور ایشیاء افریقہ اور لاطینی امریکہ کی مظلوم قوموں کا بھی ساتھ دیا ہے۔ پاکستان نے متعدد ممالک کو باہمی جنگوں سے بچایا۔ پاکستان کشمیر کی آزادی کے لیے بھی بین الاقوامی تعاون چاہتا ہے۔

پاکستان دنیا کے مظلوم اور کچلی ہوئی اقوام کو اخلاقی اور مادی امداد دینے سے کبھی گریز نہیں کرتا اور اقوام متحدہ کے منشور میں مندرج اصولوں کا حامل ہے۔

حصہ سوئم

باب اول

وفاق پاکستان

The Federation of Pakistan

آرٹیکل 41- صدر (The President):

1- پاکستان کا ایک صدر ہو گا جو مملکت کا سربراہ ہو گا اور جمہوریہ کے اتحاد کی علامت اور اسکی نمائندگی کرے گا۔

2- کوئی شخص اس وقت تک صدر کی حیثیت سے انتخاب کا اہل نہیں ہو گا جب تک وہ 45 سال کی عمر کا مسلمان نہ ہو اور قومی اسمبلی کا رکن منتخب ہونے کی شرائط پوری نہ کرتا ہو۔

3- شق (7) میں مصرحہ معیاد کے خاتمہ کے بعد منتخب کیا جانے والا صدر جدول دوئم کے احکام کے مطابق مندجہ ذیل پر مشتمل انتخابی ادارے کے ارکان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔[3]

3- صدارتی فرمان مجریہ 1985 کی رو سے شق نمبر 3 میں موجودہ تبدیلی ہوئی۔

کے آغاز سے تیس دن کے اندر اندر صدر کے اعتماد کے ووٹ کے لیے ممبران کی اکثریت جو موجود ہو اور مروجہ قواعد مرتبہ وفاقی حکومت کلاز 9 کے تحت رائے شماری میں حصہ لیں اور اس میں قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران' پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں حصہ لیں۔ صوبائی اسمبلی کے ارکان کو ہر صوبہ سے اس مقصد کے لیے مدعو کیا جائے گا۔ اعتماد کا ووٹ حاصل کر لینے کی صورت میں صدر بلا عذر کسی بھی آئینی رکاوٹ یا عدالتی فیصلہ کے منتخب صدر تصور ہو گا اور آئین کے لحاظ سے ایسے منتخب شدہ صدر کی میعاد 5 سال ہو گی اور اس حقیقت کو کسی اتھارٹی یا عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

(ی)۔ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی مکمل کارروائی نافذالعمل اور مروجہ قانون اور آئینی طریقہ سے بمطابق کلاز 8 الیکشن کمشنر وفاقی حکومت کے مرتبہ قواعد کے مطابق عمل میں لائے گا۔

شرط یہ ہے کہ یہ مروجہ کارروائی صرف آنے والے صدارتی انتخاب کے لیے جائز اور درست ہو گی۔

وضاحت:

قومی اسمبلی کا رکن منتخب ہونے کا اہل ہو۔ پاکستان کا شہری ہو۔

آرٹیکل 42- صدر کا حلف (Oath of President):

عہدہ سنبھالنے سے قبل' صدر' پاکستان کے چیف جسٹس کے سامنے جدول سوئم میں مندرج خصوصی عبارت میں حلف اٹھائے گا۔

وضاحت:

صدر کا انتخاب ہونے کے بعد صدر اس وقت تک عہدہ صدارت نہیں سنبھال سکتا جب تک کہ وہ آئین کے جدول سوئم میں دی گئی حلف کی مخصوص عبارت کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان کی موجودگی میں صدر کے عہدے کا حلف نہ اٹھا لے۔

آرٹیکل 43- صدر کے عہدے کی شرائط:

(Conditions of President's office):

1- صدر پاکستان اپنے فرائض کی بجا آوری کے دوران مزید کسی منفعت بخش عہدے پر